© rasailojaraid.com

ضروری چیزیں لکھوائیں اور ترجمہ کرائیں۔ اور پھر ترقی اُردو کی تنظیم کو تقسیم سے قبل ہی برصغیر میں شاخ در شاخ پھیلا دیا۔ اور بعد میں بھی توسیع ہو رہی ہے۔

مولوی صاحب کو کسی اور پہلو سے نہ جانچیے، بس "اُردو والا" کی حیثیت سے دیکھیے، اُردو اُردو کہتے کہتے وہ عظمت کے ایک منارۂ بلند میں بدل گیا۔

یہ نمبر مولوی صاحب کی تصویرِ ہستی کے مختلف رُخ اور ان کی خدمتِ اُردو کی داستان کے کئی ابواب پیش کرتا ہے۔

افسوس کہ ہماری حکومت نے اُردو کو قومی زبان بنا دینے کے لیے تیس سال کی جو طویل مہلت طے کی تھی، اب دستوری ترمیم کے ذریعہ اسے اور آگے بڑھایا جانے والا ہے۔ یا سرے سے لمٹ ختم بھی کی جا سکتی ہے۔ کاش مولوی صاحب کو دوبارہ یہاں بلایا جا سکتا کہ وہ اکابرِ قوم کو شرم دلائیں۔ یہ لوگ اسلام کی خدمت کی سعادت سے تو محروم رہ ہی گئے ہیں، ان سے اُردو کو صحیح حیثیت دلانے کا کام بھی نہ ہو سکا۔

ترجمان الحدیث (دو حصے) مرتبہ سید محمود الحسن صاحب فاضل دیوبند۔ مدرسہ جامع العلوم معصوم شاہ روڈ ملتان۔ ناشر: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ لاہور (پاکستان)

قیمت حصہ اوّل ۳۶/- روپے۔ قیمت حصہ دوم ۴۲/- روپے۔

حدیث کے منتخب مجموعوں اور ان کے اُردو میں ترجموں کی بہت ضرورت ہے اور جماعت اسلامی کی توسیع کے ساتھ یہ ضرورت بڑھتی جاتی ہے۔

میں جناب مؤلف کو ذاتی طور پر بھی جانتا ہوں۔ اور ان کے اس کام کو بھی میں نے پسند کیا۔ انھوں نے اپنی سوچ بچار کے مطابق دس ابواب بنا کر مختلف عنوانات کی احادیث کو منتخب کر کے مرتب کیا ہے۔ پھر ہر حدیث کا پورا ترجمہ دیا ہے۔ اور پھر مختصراً اس کی اچھی طرح تشریح کر دی ہے۔ یہاں تک کہ اوسط درجے کے تعلیم یافتہ اصحاب بخوبی بات سمجھ سکتے ہیں۔ ابواب ایسے ہیں اور ان میں مسائل ایسے آ گئے ہیں کہ ہر شخص کو اپنی ہی زندگی کے

© rasailojaraid.com